نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کاشتکار گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے نائٹروجنی کھاد (یوریا) استعمال کرنے میں احتیاط کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہوریکم فروری **2023**: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق درجہ حرارت میں اضافہ اور گندم کی فصل کے سبز رنگ کی وجہ سے کنگی اور سست تیلے کے حملہ کا امکان ہوسکتا ہے۔اس مرحلہ پر گندم کے کاشتکار نائٹروجنی کھاد کے استعمال میں احتیاط برتیں۔ نارمل زمین میں گندم کی فصل کو 60 دن تک نائٹروجن کھاد کی آخری قسط دی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ جہاں یوریا کھاد بالکل نہ دی گئی ہو اور فصل پیلی یا کمزور ہو تو اس صورت میں یوریا کھاد زرعی ماہرین کے مقامی عملے کے مشورہ سے دی جاسکتی ہے۔اس کے علاوہ جھاڑ اور گانٹھیں بنانے کے آخری مراحل میں 3 فیصد یوریا (3 کلوگرام 100 لیٹر پانی میں) کا فولیئر سپرے کیا جاسکتا ہے۔جن کاشتکاروں نے بجائی یا پہلے پانی پر نائٹروجنی کھاد استعمال نہ کی ہو یا صرف ایک یا دو بوری ڈی اے پی استعمال کی ہو تو اُن سب سے گزارش ہے کہ ماہ فروری کے پندرہ دنوں میں ایک بوری یوریا کا استعمال یقینی بنائیں۔اس کے بعد فصل کیلئے یوریا کا استعمال نقصان دہ ہوسکتا ہے۔نائٹروجن کھادوں خاص طور پر یوریا کا زیادہ استعمال گندم کی فصل میں متوازن کھادوں میں خرابی کا باعث بنتا ہے۔کاشتکاروں کا یوریا کے استعمال میں بے جا زیادتی کی وجہ سے پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے۔نارمل زمین میں نائٹروجن کھاد/یوریا کا استعمال عام طور پر دو حصّوں میں مکمل کیا جاتا ہے جبکہ ریتلی اور لوم والی زمینوں پر یہی استعمال تین حصوں میں مکمل کیا جاتا ہے۔تاہم گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے کاشتکار نائٹروجنی کھاد کا اطلاق 50 سے 55 دن کے اندر مکمل کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ گندم کی فصل کو چونکہ اب 60 دن مکمل ہوچکے ہیں تو اس مرحلہ پر یوریا کا بے جا استعمال پودے میں خشکی و تناؤ پیدا کرنے کا باعث بن سکتا ہے جس کی وجہ سے فصل پر تیلہ یا کنگی کے حملہ کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔اس لئے گندم کے کاشتکار اس مرحلہ پر نائٹروجنی کھاد کے استعمال میں احتیاط کریں تاکسی بھی ناگزیز صورت حال میں نائٹروجن کھاد/یوریا کا استعمال محکمہ زراعت پنجاب کے مقامی عملے کے مشورہ کریں

☆☆☆☆